روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 18مارچ 2011ء 12ربیع الثانی 1432 ہجری 18/امان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 64

ہجرت کی پیشگوئی

حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایک ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جہاں کھجور کے درختوں کی کثرت ہے۔ میرا خیال اس طرف گیا کہ یہ یمامہ کا علاقہ ہے۔ مگر بعد میں اس کی تعبیر مدینہ کی شکل میں ظاہر ہوئی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3351)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

غیب کا وسیع علم غیر کو ہرگز دیا نہیں جاتا اور گو ممکن ہے کہ غیر کو بھی جس کے تعلقات خدا تعالیٰ سے محکم نہیں ہیں کبھی سچی خواب آجائے یا سچا کشف ہو جائے لیکن ولایت اور قبولیت کی علامات میں لازمی طور پر یہ شرط ہے کہ امور غیبیہ اور پوشیدہ باتیں اس قدر ظاہر ہوں کہ وہ اپنی کثرت میں دنیا کے تمام لوگوں سے بڑھے ہوئے ہوں اور اس کثرت سے ہوں کہ کوئی بھی ان کا مقابلہ نہ کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جبکہ خدا تعالیٰ اپنے فضل عظیم اور کرم عمیم سے کسی شخص کو اپنی خلعتِ ولایت اور رتبہ کرامت سے مشرف اور سرفراز فرماتا ہے تو چار چیزوں میں اس کو جمیع اس کے ابناء جنس اور تمام ہم عصر لوگوں سے امتیاز کلی بخشتا ہے اور ہر ایک شخص جو وہ امتیاز اس کے شامل حال ہوتی ہے اس کی نسبت قطعی اور یقینی طور پر ایمان رکھنا لازم ہو جاتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے ان کامل بندوں اور اعلیٰ درجہ کے اولیاء میں سے ہے جن کو اس نے اپنے ہاتھ سے چنا ہے اور اپنی نظر خاص سے ان کی تربیت فرمائی ہے اور وہ چار چیزیں جو کامل اولیاء اور مردان خدا کی نشانی ہے چار کمال ہیں جو بطور نشان اور خارق عادت کے ان میں پیدا ہوتے ہیں اور ہر ایک کمال میں وہ دوسروں سے بین اور صریح طور پر ممتاز ہوتے ہیں بلکہ وہ چاروں کمال معجزہ کی حد تک پہنچے ہوئے ہوتے ہیں اور ایسا آدمی کبریت اَحمر کا حکم رکھتا ہے اور اس مرتبہ پر وہی شخص پہنچتا ہے جس کو عنایت ازلی نے قدیم سے دنیا کو فائدہ پہنچانے کے لئے منتخب کیا ہو اور وہ چار کمال جو بطور چار نشان یا چار معجزہ کے ہیں جو ولی اعظم اور قطب الاقطاب اور سید الاولیاء کی نشانی ہے یہ ہیں (۱) اول یہ کہ امور غیبیہ بعد استجابت یا اور طریق پر اس کثرت سے اس پر کھلتے رہیں اور بہت سی پیشگوئیاں ایسی صفائی سے ظہور پذیر ہو جائیں کہ اس کثرت مقدار اور صفاء کیفیت کے لحاظ سے کوئی شخص ان کا مقابلہ نہ کر سکے اور ان کی کمی اور کیفی کمالات میں احتمال شرکت غیر بکلی معدوم بلکہ محالات میں سے ہو یعنی جس قدر اس پر اسرار غیب ظاہر ہوں اور جس قدر اس کی دعائیں قبول ہو کر ان قبولیتوں سے اس کو اطلاع دی جائے اور جس قدر اس کی تائید میں آسمان اور زمین اور انفس اور آفاق میں خوارق ظہور پذیر ہوں بکلی غیر ممکن ہو جو ان کی نظیر کوئی دکھلا سکے یا ان کمالات میں مقابلہ پر کھڑا ہو سکے اور اس قدر علم غیوب الٰہیہ اور کشف انوار نامتناہیہ اور تائیدات سماویہ بطور خارق عادت اور اعجاز اور کرامت اس کو عطا کی جائے کہ گویا ایک دریا ہے جو چل رہا ہے اور ایک عظیم الشان روشنی ہے جو آسمان سے اتر کر زمین پر پھیل رہی ہے اور یہ امور اس حد تک پہنچ جائیں جو بہ بداہت نظر خارق عادت اور فائق العصر دکھائی دیں اور یہ کمال کمال نبوت سے موسوم ہے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15 ص 417)

کامیابی

مکرمہ مشعل رحمٰن قیصرانی صاحبہ بنت مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب دار الصدر غربی ربوہ نے 2007/09 میں پنجاب یونیورسٹی سے سوشل ورک کے شعبہ میں ایم اے CGPA3.74 کے ساتھ پاس کیا ہے۔ سردار آف کوٹ گولڈ میڈل اور یونیورسٹی گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز وانٹر کالج ربوہ میں اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے احباب جماعت جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہش مند ہوں اور انہوں نے درج ذیل مضامین میں سے کسی میں بی۔ اے/بی۔ ایس۔ سی/ایم۔ اے/ایم۔ ایس۔ سی بطور ریگولر طالب علم کی ہو ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔

مضامین:۔ انگلش، اردو، بیالوجی، کیمسٹری فزکس، ریاضی، آرٹس اینڈ ڈرائنگ اور کمپیوٹر سائنس۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

نتائج مقابلہ مقالہ نویسی 10-2009ء

زیرِ اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے انصار، لجنہ، خدام، اطفال اور ناصرات کے مابین آل پاکستان مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کرواتی ہے۔ امسال یعنی 10-2009ء میں کل 528 مقالہ جات موصول ہوئے۔ ذیلی تنظیموں کے درج ذیل تعداد میں اراکین نے شرکت کی۔

☆مجلس انصاراللہ پاکستان 165 ☆مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 105

☆لجنہ اماءاللہ پاکستان 35 ☆ناصرات الاحمدیہ پاکستان 15

☆اطفال الاحمدیہ پاکستان 208

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کے لئے مبارک کرے۔ آمین

(ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

بعنوان ''تقویٰ'' مابین انصاراللہ پاکستان

پوزیشن	نام ناصر	مجلس
اوّل	مکرم مظفر احمد درانی صاحب	کوارٹرز تحریک جدید۔ ربوہ
دوم	مکرم مجید احمد بشیر صاحب	مسرور بلاک ڈیفنس۔ لاہور
سوم	مکرم عبدالسلام ارشد صاحب	ناصر بلاک ڈیفنس۔ لاہور
حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز		
1	مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب	فیکٹری ایریا۔ لاہور
2	مکرم محمد یونس جاوید صاحب	دارالسلام۔ لاہور
3	مکرم کمال دین صاحب	سلطانپورہ۔ لاہور
4	مکرم شیخ محمد یونس صاحب شہید	جوہر ٹاؤن۔ لاہور
5	مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب	واپڈا ٹاؤن۔ لاہور
6	مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب	عزیز آباد۔ کراچی
7	مکرم ڈاکٹر غلام رسول صاحب صدیقی پشاوری	ناظم آباد۔ کراچی
8	مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب	دارالصدر شرقی الف۔ ربوہ
9	مکرم شیخ افضل الحق صاحب	واہ کینٹ۔ راولپنڈی
10	مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب	دارالصدر شمالی انوار۔ ربوہ

بعنوان ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن''

مابین خدام الاحمدیہ پاکستان

پوزیشن	نام خادم	مجلس
اوّل	مکرم محمد آصف عدیم صاحب ابن مکرم رحمت اللہ صاحب	دارالصدر جنوبی۔ ربوہ
دوم	مکرم حافظ مظہر احمد صاحب ابن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ
سوم	مکرم بدرالزمان صاحب ابن مکرم صادق احمد صاحب	فیکٹری ایریا احمد۔ ربوہ
حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز		
1	مکرم فراست احمد راشد صاحب ابن مکرم مبارک احمد شاد صاحب	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ
2	مکرم توقیر احمد صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب	سیٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
3	مکرم چوہدری عبدالستار شاد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب	حسین آگاہی۔ ملتان شرقی
4	مکرم مرزا مبشر احمد صاحب ابن مکرم مرزا نفیس احمد صاحب	حسن آباد۔ ملتان شرقی
5	مکرم محمد قیصر اشرف صاحب ابن مکرم محمد اشرف صاحب	کوٹ لکھپت۔ لاہور
6	مکرم وقاص احمد صاحب ابن مکرم انور علی صاحب	کیولری گراؤنڈ۔ لاہور
7	مکرم صغیر احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب	ماڈل کالونی۔ کراچی
8	مکرم طارق محمود منگلا صاحب ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب	دارالصدر جنوبی۔ ربوہ
9	مکرم محمد ارشد نعیم صاحب ابن مکرم محمد اقبال صاحب	109 رب مسعود آباد۔ ضلع فیصل آباد
10	مکرم مظفر احمد نسیم صاحب ابن مکرم نسیم احمد صاحب	واپڈا ٹاؤن۔ لاہور

بعنوان ''بدرسومات کے خلاف جہاد''

مابین لجنہ اماءاللہ پاکستان

پوزیشن	نام لجنہ	مجلس
اوّل	مکرمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ بنت مکرم عبدالرحیم پراچہ صاحب	I-8-3، اسلام آباد جنوبی
دوم	مکرمہ نصیرہ صادقہ صاحبہ اہلیہ مکرم مجیدالدین طارق صاحب	حلقہ بیت العطاء۔ راولپنڈی
سوم	مکرمہ فرحانہ حناء صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد تنویر صاحب	دارالصدر غربی قمر۔ ربوہ
حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز		
1	مکرمہ ناصرہ ایوب صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد ایوب صاحب	دارالیمن شرقی الف۔ ربوہ
2	مکرمہ عالیہ رفعت صاحبہ بنت مکرم مظفر حسین صاحب	دارالذکر۔ فیصل آباد
3	مکرمہ حامدہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم ملک اللہ بخش صاحب	دارالعلوم جنوبی احد۔ ربوہ
4	مکرمہ فائزہ بشیر صاحبہ	ایوانِ توحید۔ راولپنڈی
5	مکرمہ فہمیدہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم محمد آصف عدیم صاحب	دارالصدر جنوبی۔ ربوہ
6	مکرمہ شائستہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالعزیز صاحب	ایوان توحید۔ راولپنڈی
7	مکرمہ طاہرہ انور صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب	احمد نگر۔ ربوہ
8	مکرمہ مدیحہ حمایت صاحبہ بنت مکرم حمایت احمد صاحب	دارالفضل۔ فیصل آباد
9	مکرمہ ثریا مقبول صاحبہ اہلیہ مکرم مقبول احمد صاحب	محمود آباد۔ کراچی
10	مکرمہ منصورہ رفیق صاحبہ بنت مکرم محمد رفیق انجم صاحب	بشیر آباد۔ ضلع حیدر آباد

بعنوان ''سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل''

مابین اطفال الاحمدیہ پاکستان

پوزیشن	نام طفل	مجلس
اوّل	عزیزم مدثر احمد مشتاق ابن مکرم مشتاق احمد صاحب	524 تانی چک۔ ضلع شیخوپورہ
دوم	عزیزم سید محمد احمد شاہ ابن مکرم کبیر احمد شاہ صاحب	جڑانوالہ۔ ضلع فیصل آباد
سوم	عزیزم عبدالوہاب ابن مکرم عبدالحفیظ صاحب	ناصر ہوسٹل۔ ربوہ
1	عزیزم عامر شہزاد ابن مکرم منظور احمد صاحب	بیوت الحمد کالونی۔ ربوہ
2	عزیزم سرمد احمد قمر ابن مکرم محمد اسحٰق طاہر صاحب	کوٹ رادھا کشن۔ ضلع قصور
3	عزیزم کاشف محمود طاہر ابن مکرم محمد محمود طاہر صاحب	دارالعلوم شرقی مسرور۔ ربوہ
4	عزیزم محمد انیس ابن مکرم محمد ادریس جاوید صاحب	کوٹ رادھا کشن۔ ضلع قصور
5	عزیزم فراست احمد ابن مکرم بشارت احمد نعیم صاحب	دارالصدر غربی لطیف۔ ربوہ
6	عزیزم مرزا قاصد احمد ابن مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب	16ML۔ ضلع میانوالی
7	عزیزم فرہاد احمد ابن مکرم منور احمد طاہر صاحب	ڈرگ کالونی۔ کراچی
8	عزیزم محمد فرحان ابن مکرم محمد افضل صاحب	باغبانپورہ۔ لاہور
9	عزیزم تحسین احمد بھٹی ابن مکرم سفیرالدین بھٹی صاحب	ڈرگ روڈ۔ کراچی
10	عزیزم عثمان احمد خان ابن مکرم عبدالباسط خان صاحب	وحدت کالونی۔ لاہور

باقی صفحہ 8 پر

حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان

ایک صاحب نے مندرجہ ذیل سوالات لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی خدمت میں بھیجے۔

1۔اثبات وجود باری تعالیٰ کے عقلی دلائل کیا ہیں؟

2۔ روح کیا ہے۔کیا انسانی روح اس کے وجود میں آنے سے پہلے بھی موجود ہوتی ہے اور اس کی موت کے بعد بھی زندہ رہتی ہے؟

3۔اس کی کیا دلیل ہے کہ قرآن انسانی کلام نہیں ہوسکتا؟

4۔انسانی افعال کا مؤثر حقیقی کون ہے؟

حضور نے جواب میں لکھوایا:۔

آپ کے سوالات سارے کے سارے اہم ہیں اور ہر مومن کو ان کے متعلق کامل تحقیق ہونی چاہئے۔لیکن وہ سارے کے سارے سوالات ایسے ہیں ۔ جو تفصیلی بحث کے محتاج ہیں اور خطوط کے ذریعہ ایسے سوالات کے متعلق تفصیلی بحث نہیں کی جاسکتی۔اختصار کے ساتھ ایک ایک دلیل آپ کے سوالات کے متعلق دیتا ہوں۔

خدا تعالیٰ کی ہستی کی عقلی دلیل

پہلا سوال آپ کا یہ ہے۔کہ خدا تعالیٰ کے وجود کے عقلی دلائل کیا ہیں؟

جواب۔ سب سے موٹی دلیل خدا تعالیٰ کے وجود پر یہ ہے۔کہ یہ تمام کائنات جو اس موجودات میں پائی جاتی ہے۔خواہ وہ زمین میں ہو یا آسمان پر ہو۔خواہ ستارے ہوں یا سیارے۔ یا جو زمین میں پھرنے والی چیزیں ہوں۔سب کی سب آپس میں ایک رابطہ اور اتحاد رکھتی ہیں اور ساری کی ساری ایک قانون کے ماتحت ہیں اور ایک کل کا جزو معلوم ہوتی ہیں۔اگر ساری کائنات میں نظام نہ ہوتا۔تو ہم خیال کر سکتے تھے۔کہ شائد یہ چیزیں آپ ہی آپ بن گئی ہیں۔ جیسے مثلاً بعض دفعہ سیاہی کاغذ پر گر جاتی ہے اور اس سے ایک تصویر سی بن جاتی ہے۔تو یہ صحیح ہے کہ بعض دفعہ اتفاقی طور پر چیزیں بن جایا کرتی ہیں۔لیکن اگر کوئی ایسی تصویر ہمیں نظر آئے۔جس میں کچھ درخت بنے ہوں اور ان کے سبز پتے ہوں اور سرخ سرخ پھول بھی ہوں اور پھر ان درختوں کے نیچے بیٹھے ہوئے کچھ جانور بھی ہوں۔مثلاً گائے ہو اور اس کا رنگ بھی وہی ہو۔جو گایوں کا ہوتا ہے۔سفید یا سرخ،بھینس ہو اور اس کا وہی رنگ ہو۔جو بھینسوں کا ہوتا ہے۔ بھورا یا کالا۔کچھ آدمیوں کی تصویریں ہوں اور وہ آدمیوں جیسا لباس پہنے ہوئے ہوں۔تو ہم کبھی یہ خیال نہیں کرسکیں گے کہ یہ تصویر کسی سیاہی کے گرنے سے بن گئی ہے بلکہ ہمیں ماننا پڑے گا کہ یہ کسی انسان نے ارادہ سے بنائی ہے کیونکہ گو کسی ایک قسم کی سیاہی کے گرنے سے ایک قسم کی شکل تو بن سکتی ہے۔لیکن موٹی سے موٹی عقل بھی اس امر کو تسلیم نہیں کرسکتی۔ کہ سیاہی آپ ہی آپ گر کر بھینسوں کے لئے کالا رنگ بن گئی اور سفید کاغذ پر گایوں کے رنگ نمایاں ہوگئے۔سبز رنگ گر کر پتے اور سرخ گر کر پھول بن گئے۔ اس قسم کا اتفاق بالکل محال ہے۔ پس اگر زمین کا کوئی اور قانون ہوتا۔آسمان کا کوئی اور تو ہم خیال کر لیتے کہ یہ دنیا آپ ہی آپ بن گئی ہے۔ مگر جب ہم دنیا پر نظر ڈالتے ہیں۔تو وہ ساری کی ساری ایک قانون کی پابند نظر آتی ہے۔سورج زمین سے اتنے ہی فاصلہ پر ہے۔ جتنے فاصلہ پر اسے ہونا چاہئے تھا۔ اگر یہ دونوں زیادہ قریب کردئے جائیں۔تو آپس میں دونوں ٹکرا جائیں اور اگر زمین کو سورج سے موجودہ فاصلہ سے دور کر دیا جائے۔ تو وہ چکر کھانے سے رک جائے۔اس سے بڑھ کر عجیب بات یہ نظر آتی ہے۔ کہ انسان کی آنکھ بغیر روشنی کے نہیں دیکھتی۔اب انسان تو بیٹھا ہے اس دنیا میں مگر روشنی سورج اور چاند میں پیدا کی گئی۔ یہ تو ہم تسلیم کرسکتے ہیں کہ آنکھ اتفاقاً بن گئی۔ مگر یہ کوئی عقل باور نہ کرے گی۔ کہ اس آنکھ کو دکھانے کے لئے کروڑوں میل پر سورج بھی خود بخود بن گیا۔

پھر قسم قسم کی بیماریاں بھی انسان کو لگی ہوئی ہیں۔ وہ بیماریاں انسان کے جسم کے اندر موجود ہیں۔لیکن علاج باہر موجود ہے۔کون کہہ سکتا ہے۔ کہ انسان کو جو بیماریاں لگنے والی تھیں۔آپ ہی آپ ان کا علاج بھی موجود ہوگیا۔غرض یہ نظام جو دنیا میں موجود ہے کہ ہر چیز کے مقابل پر چیز پیدا کی گئی ہے۔ اگر انسان کو آنکھ دی ہے اور اسے نور کی ضرورت ہے۔تو سورج بنا دیا۔ اگر ناک دی اور اسے سونگھنے کی ضرورت ہے۔ تو خوشبودار چیزیں پیدا کیں۔ اگر زبان دی اور اس میں چکھنے کا مادہ رکھا۔تو مزے دار چیزیں بنائیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ضرور کوئی اس کائنات کا بنانے والا ہے اور اسی کا نام خدا ہے۔

روح کیا ہے

دوسرا سوال آپ کا یہ ہے کہ روح کیا ہے۔کیا انسانی روح اس کے وجود میں آنے سے پہلے بھی موجود ہوتی ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ روح اس جوہر کا نام ہے۔ جو خاص حالات کے ماتحت مادہ کے نشوونما پانے سے انسان میں پیدا ہو جاتا ہے اور چونکہ وہ اعلیٰ ترقی یافتہ صورت اختیار کر لیتا ہے اس کے حالات مادہ کے حالات سے مختلف ہوجاتے ہیں۔ جس طرح کہ گھاس سے دودھ کی حالت (حالانکہ دودھ گھاس سے ہی تیار ہوتا ہے) جدا ہوتی ہے اور جَو سے شراب کی حالت مختلف ہے۔ بحالیکہ شراب جو سے ہی تیار ہوتی ہے۔ اس قسم کی اور بہت سی مثالیں دنیا میں موجود ہیں۔ پس جبکہ روح ایک جوہر کا نام ہے۔ جو مادے سے خاص حالات کے ماتحت پیدا ہوتا ہے۔تو یہ سوال ہی باطل ہو جاتا ہے۔ کہ روح پہلے موجود تھی۔ یا نہیں۔ جو چیز خاص حالات میں خاص مادے سے پیدا ہوئی۔ وہ اس سے پہلے موجود نہ تھی۔

دوسرا حصہ سوال کا یہ ہے۔ کہ کیا روح موت کے بعد بھی زندہ رہتی ہے؟ جواب یہ ہے کہ ہاں زندہ رہتی ہے۔انسان اپنے اندر غیر محدود ترقی کی خواہش رکھتا ہے اور اسے ترقی مل رہی ہے۔ انسان کی عقلی ترقی کو ہی دیکھ لو بھینسیں جو کچھ آج سے ہزار سال پہلے کرتی تھیں۔آج بھی وہی کچھ کرتی ہیں۔بیل جو کچھ آج سے ہزار سال پہلے کرتے تھے۔ وہی کچھ آج بھی کرتے ہیں۔تمام درندے چرندے اسی حال میں ہیں۔ جس میں آج سے ہزاروں سال پہلے تھے۔مگر انسان ساری کائنات کے راز ظاہر کر رہا ہے۔ نئی سے نئی ایجادیں اور نئے نئے علوم اس کے ذریعہ ظاہر ہو رہے ہیں ۔ آج سے ہزار سال قبل جس قسم کے مکانوں میں لوگ رہتے تھے۔ آج بالکل نقشہ ہی بدلا ہوا ہے۔ گزشتہ زمانہ میں جس قسم کے کپڑے پہنتے تھے۔آج کا لباس ان سے مختلف ہے۔ جس قسم کی سواریاں پہلے تھیں۔ آج وہ سواریاں نہیں۔ غرض پہلے زمانہ کو موجودہ وقت سے کچھ نسبت ہی نہیں اور ابھی انسانی ترقی کا دور ختم نہیں ہوا۔ بلکہ بڑھتا ہی جاتا ہے۔اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ جبکہ جانوروں اور درختوں وغیرہ کے لئے محدود ترقی ہے اس کے مقابلہ میں انسان کو غیر محدود ترقی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ پس جانوروں وغیرہ کی روح فنا ہوجائے گی۔ کیونکہ ان کی ترقی اس جہان میں بھی محدود ہے۔مگر انسان کی ترقی باقی ہے۔ کیونکہ ایک غیر محدود ترقی کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔ یہ عقل کے خلاف ہے۔ کہ انسان کے اندر غیر محدود ترقی کی خواہش رکھ دی جائے اور اس کے سامان پیدا کئے جائیں۔لیکن اس کے حاصل کرنے سے اسے محروم رکھا جائے۔ جس چیز کی خواہش خدا نے پیدا کی ہے اور سامان بنائے ہیں۔ وہ چیز بھی ضرور اللہ تعالیٰ بندہ کو دے گا۔

قرآن انسانی کلام نہیں

تیسرا سوال یہ ہے۔اس کا کیا ثبوت ہے کہ قرآن انسانی کلام نہیں؟

اس کا جواب یہ ہے۔ کہ قرآن کریم نے خود اس سوال کو اٹھا کر اس کا جواب دیا ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ انسان صرف وہی کام کرسکتا ہے۔ جو اس کی طاقت میں ہو جو کام اس کی طاقت میں نہیں۔ وہ نہیں کرسکتا۔قرآن کریم میں ایسی باتیں ہیں۔ جو انسان کی طاقت سے بالا ہیں۔ اگر علمی باتیں میں بیان کروں تو اس کے لئے وقت چاہئے۔ میں صرف پیشگوئیوں کو لیتا ہوں۔انسان کو علم غیب حاصل نہیں۔مگر قرآن کریم میں علم غیب کی باتیں ہیں۔ دوسری باتیں جانے دو۔ اسی کو لے لو۔ کہ رسول کریم ﷺ جب مکہ میں تھے۔اس وقت کہا گیا تھا۔ کہ آپ کو آپ کی قوم نکال دے گی اور چاروں طرف پھر کر وہ آپ کے خلاف ملک میں جوش پھیلائے گی۔آخر کار وہ آپ کے خلاف تلوار اٹھائے گی۔لیکن باوجود اس کے کہ اس کے ساتھ کثرت ہوگی اور دوسرے قبائل بھی اس کے ساتھ مل جائیں گے اور مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہوگی۔ پھر بھی سارے ملک کے جمع شدہ لشکر آپ کے مقابلہ میں شکست کھائیں گے اور آپ دوبارہ فاتحانہ حیثیت میں بعد اس کے کہ بیکسی کی حالت میں آپ نکالے گئے تھے۔مکہ میں داخل ہوں گے۔

ایک شخص جس کے ماننے والے صرف 70-80 آدمی ہوں۔وہ کس طرح یہ غیب کی خبر بتا سکتا ہے۔ کہ ایک دن اس کی قوم اسے نکال دے گی۔ پھر ملک میں جوش پھیلائے گی۔ مگر باوجود ان سب باتوں کے فتح اور غلبہ اسی کو ہوگا۔ انسان تو کل کی نسبت بھی نہیں کہہ سکتا۔ کہ کیا ہوگا۔اس قسم کی ہزاروں پیشگوئیاں ہیں۔ جو کچھ تو اسی زمانہ میں پوری ہوئیں اور کچھ آج تک پوری ہو رہی ہیں اور باقی آئندہ پوری ہوں گی۔ مثلاً اس پیشگوئی کو دیکھیں جس میں کہا گیا تھا۔مغربی قومیں یعنی یورپین لوگ ساری قوموں پر غالب آ جائیں گے۔ یہ پیشگوئی اس وقت کی گئی تھی۔ جبکہ یورپ کا بہت سا حصہ وحشیوں سے آباد تھا۔ کپڑے پہننے بھی وہ نہیں جانتے تھے اور ان کی ایک ہی اس وقت متمدن حکومت تھی۔ جو ایرانی حکومت سے شکست کھا چکی تھی۔اس وقت قرآن کریم نے خبر دی ہے۔ کہ یورپین اقوام سب حکومتوں پر غالب آئیں گی اور ایشیائی حکومتوں کو زیر کرلیں گی۔ پس یہ ثبوت ہے کہ قرآن کریم انسان کا کلام نہیں۔

مؤثر حقیقی کون ہے

چوتھے سوال کا کہ انسانی افعال کا مؤثر حقیقی کون ہے؟

یہ جواب ہے۔ کہ خدا اور انسان ارادے کے لحاظ سے انسانی افعال کا مؤثر خود بندہ ہے اور نتیجہ کے لحاظ سے خود اللہ تعالیٰ ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن کریم میں کبھی تو کام کی نسبت بندہ کی طرف کی جاتی ہے اور کبھی اللہ تعالیٰ کی طرف۔ ایک چور چوری کے لئے نکلتا ہے۔ خدا اسے نہیں کہتا۔ وہ

آپ چوری کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اگر وہ چاہتا تو چوری کا ارادہ نہ کرتا لیکن جس وقت چوری کے لئے نکلتا ہے۔ تو وہ خدا کے دیئے ہوئے پاؤں سے چلتا ہے۔ خدا کی دی ہوئی آنکھ سے دیکھتا ہے۔ خدا کے دیئے ہوئے ہاتھوں سے پکڑتا ہے۔ پس ارادے کے لحاظ سے کام کی نسبت بندہ کی طرف کی جاتی ہے اور نتیجہ کے لحاظ سے خدا کی طرف اور چونکہ سزا ارادہ پر ہوتی ہے۔ اس لئے سزا بندہ کو ملے گی۔ (الفضل 7 مارچ 1930ء)

عذاب قبر

ایک صاحب نے عذاب قبر کے متعلق دریافت کیا۔ جس کے جواب میں حضور نے فرمایا۔

قبر کے مقام کو قرآن کریم نے رحم مادر سے تشبیہ دی ہے جس میں عذاب اور ثواب دونوں ہی کی کیفیتیں ہوتی ہیں۔ جو بچہ رحم مادر میں بیرونی زندگی کے لئے تیار ہو رہا ہوتا ہے۔ وہ اگرچہ دنیا میں نہیں ہوتا۔ مگر دنیاوی اثرات اس پر ہو رہے ہوتے ہیں۔ ماں کے کھانے پینے کا اچھا یا برا اثر اس پر پڑتا ہے۔ ماں جس ہوا میں رہتی ہے۔ اس سے بچہ بھی متاثر ہوتا ہے۔ ماں کی دوسری حرکات و سکنات اور خیالات کا اثر اس پر ہوتا ہے غرضیکہ جس قسم کی نشوونما اس نے دنیا میں حاصل کرنی ہے اسی قسم کی کیفیات اس میں پیدا ہو رہی ہوتی ہیں اور دنیا میں جو کچھ اسے پیش آنا ہوتا ہے۔ اس سے وہ وہیں حصہ لینا شروع کر دیتا ہے۔ اگرچہ اتنا نہیں۔ جتنا کہ دنیا میں لیتا ہے۔ گویا دنیاوی زندگی کے لئے وہ تیار ہو رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح احادیث سے قبر کے متعلق بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں انسان کے اعمال کے لحاظ سے جنت یا دوزخ کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور وہ اس قسم کی کیفیات سے متاثر ہونے لگ جاتا ہے۔ جو اسے پیش آنی ہوتی ہیں۔ اگر وہ دوزخی ہے۔ تو دوزخ کی کیفیت کا اثر آہستہ آہستہ اس پر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اگر جنتی ہے تو جنت کا۔ گویا جو چیز اسے ملنی ہے۔ اس وقت بھی اسے مل رہی ہوتی ہے۔ مگر واسطے سے اور وہ اگرچہ جنت میں نہیں۔ لیکن جنت کے اثرات قبول کر رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح دوزخ میں نہ ہونے کے باوجود دوزخ کے اثرات اس پر ہو رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ زمانہ نشوونما کا ہوتا ہے اور نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس چیز کے ساتھ کچھ نہ کچھ لگاؤ رہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ آئندہ زندگی کے لئے تیار کرنے کے لئے کچھ موانست پیدا کرتا ہے۔ ورنہ روحانی کیفیت کا نقشہ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں کھینچا ہے۔ انسان اس سے پہلے روشناس نہیں ہوتا اور اگر ایسی غیر معروف حالت میں انسان یکدم چلا جائے۔ تو یقیناً پاگل ہو جائے۔ اگر انسان فوراً ہی دوزخ میں بھیج دیا جائے۔ تو اسے دیکھ کر اس کے حواس قائم نہیں رہ سکتے۔ اور اگر حس ماری جائے تو وہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ جو دوزخ میں بھیجنے کا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ اس زندگی کے لئے آہستہ آہستہ تیار کرتا ہے۔ تا اس میں برداشت کی قوت پیدا ہو جائے۔ یہی حال جنت کا ہے۔

قبر کے عذاب و ثواب کا وقفہ

سوال کیا گیا۔ کہ جو لوگ ابتدائے آفرینش میں فوت ہو گئے اور جو اب فوت ہوتے رہے ہیں۔ یا اور بھی قیامت کے قرب میں فوت ہوں گے۔ ان کے لئے قبر کے عذاب و ثواب کے وقفہ میں تفاوت کیوں ہے؟

فرمایا۔ عذاب قبر دراصل مقصود نہیں۔ بلکہ اصل مقصود کی تیاری ہے۔ اللہ تعالیٰ جو علیم و خبیر ہے۔ اس کا انتظام اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ خوب جانتا ہے۔ کہ اسے کس طرح چلائے۔ وہ ہر ایک کی تیاری کے اسباق بھی اس کی مدت کے لحاظ سے تیار کرتا ہے۔ جس طرح ایک طالب علم کو اگر کسی امتحان کی تیاری چند ماہ میں کرانی ہو گی۔ تو اس لئے اور اسباق ہوں گے اور جسے ایک سال میں کرانی ہو گی۔ اس کے لئے اور پھر جسے دو سال میں اس کے لئے اسے علیحدہ۔ اسی طرح قبر میں رہنے والوں کی تیاری بھی ان کے زمانہ قیام کے لحاظ سے کی جاتی ہے اور یوں بھی دیکھا جاتا ہے۔ کہ دماغی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان کے اندر دکھ سکھ کے احساسات بھی بڑھتے جاتے ہیں۔ اسی زمانہ میں دیکھ لو۔ ایک زمیندار جس قدر تکلیف برداشت کر سکتا ہے۔ اتنا ایک تعلیم یافتہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ مجھے کئی ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ کئی زمیندار ایسے آتے ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کلوروفارم سونگھانے کی ضرورت نہیں۔ آپ جو عمل ہم پر کرنا چاہتے ہیں۔ بغیر اس کے ہی کر لیں۔ گویا علم حکمت اور فلسفہ سے احساسات تیز ہو جاتے ہیں اور موجودہ و سابقہ زمانہ کی دماغی ترقی میں جو تفاوت ہے۔ وہی ان کے احساسات میں بھی ہے۔ دنیا پر جس قدر زمانہ گزرتا جا رہا ہے۔ اسی قدر انسان کے احساسات تیز ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی گزشتہ اور موجودہ زمانہ کے لوگوں کی تربیت میں فرق ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ علیم و خبیر ہے۔ وہ بخوبی جانتا ہے۔ جتنا عرصہ کسی کی تربیت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ اس میں وہ اس کی تربیت کر دیتا ہے۔ جیسے ایک استاد طالب علم کو امتحان کے لئے تیار کرتے وقت کمزور صحت اور طاقت کا اچھی طرح خیال کر لیتا ہے۔ جن لوگوں پر قبر میں زیادہ زمانہ گزرتا ہے۔ ان کے احساسات بھی تیز نہیں ہوتے اور پھر خدا تعالیٰ نے ان کے لئے عذاب کی کیفیت بھی ہلکی اور لمبی رکھی ہے اور جن کا وقت کم ہوتا ہے۔ ان کے احساسات تیز اور عذاب زیادہ سخت کر دیا جاتا ہے۔ وہ اپنی حکمت سے دیکھ رہا ہے۔ کہ کس کی تربیت کس رنگ میں ضروری ہے۔

یہ جواب تو وہ ہے جو لوگوں کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ لیکن میرا نقطۂ نگاہ اس سے علیحدہ ہے میرے نزدیک وقت کا تعلق مادی دنیا سے ہے۔ مرنے کے بعد انسان پر ایسی کیفیات وارد ہو جاتی ہیں کہ وقت اس پر جاری نہیں رہتا اور جنت کو ابدی اسی لحاظ سے کہا گیا ہے۔ کہ وہاں وقت کا حساب نہیں۔ اس لئے وہاں کے وقت کا حساب یہاں کے سالوں سے لگانا ٹھیک نہیں۔ وقت کا احساس نسبتی ہے۔ ہمارے لئے یہ احساس جس نسبت سے ہے۔ مرنے والوں کے لئے نہیں۔

(الفضل 18 مارچ 1930ء)

سامع قرآن

رمضان شریف میں تراویح کے لئے کسی غیر حافظ کا قرآن دیکھ کر حافظ کو بتلانے کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو حضور نے فرمایا۔

میں نے حضرت مسیح موعود کا فتویٰ اس کے متعلق نہیں دیکھا۔ اس پر مولوی محمد اسماعیل صاحب مولوی فاضل نے کہا حضرت مسیح موعود نے اسے جائز قرار دیا ہے۔

فرمایا۔ جائز ہے۔ تو اس سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے اور اس کے لئے یہ انتظام بھی ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی شخص تمام تراویح میں بیٹھ کر نہ سنتا رہے۔ بلکہ چار آدمی دو، دو رکعت کے لئے سنیں۔ اس طرح ان کی بھی چھ چھ رکعتیں ہو جائیں گی۔

عرض کیا گیا۔ کیا فقہ اس صورت کو جائز ٹھہراتی ہے؟

فرمایا۔ اصل غرض تو یہ ہے۔ کہ لوگوں کو قرآن کریم سننے کی عادت ڈالی جائے اور حضرت مسیح موعود کا یہ فتویٰ تو ضرورت اور مجبوری کی وجہ سے ہے۔ جیسے کوئی کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے۔ تو بیٹھ کر ہی پڑھ لے اور بیٹھ کر نہ پڑھ سکے۔ تو لیٹ کر پڑھ لے۔ یا جس طرح کسی شخص کے کپڑے کو غلاظت لگی ہو اور وہ اسے دھو نہ سکے۔ تو اسی طرح نماز پڑھ لے۔ یہ کوئی مسئلہ نہیں۔ بلکہ ضرورت کی بات ہے۔

اجتماعی حافظ

قادیان کی ہر بیت الذکر میں حافظ نہ مہیا ہو سکنے کے ذکر پر فرمایا میں نے تحریک کی تھی۔ کہ 15 دوست دو دو پارے قرآن شریف کے یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ایسا ہو جاتا۔ تو بہت اچھی بات تھی اور ایسی مشکلات پیش نہ آتیں اور دو پارے یاد کر لینا کوئی بات نہیں۔ ناظر صاحب دعوت سے فرمایا۔ سکولوں میں اس تحریک کو جاری کرنا چاہئے۔ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں تو ضروری چاہئے۔ پندرہ پندرہ طلبا کے گروپ بنا کر تین چار ماہ کا وقفہ مقرر کر دیا جائے۔ کہ اس میں طلباء دو دو پارے حفظ کریں اور لڑکوں کو قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے والنٹیر بنایا جائے۔

انعام

اس پر ایک صاحب نے کہا۔ کہ کوئی انعام مقرر ہونا چاہئے۔ تا لڑکوں کو تحریص ہو۔ ہر کام میں لالچ کی عادت نہیں پیدا کرنی چاہئے۔ کامیاب ہو کر شاباش حاصل کرنا بھی ایک انعام ہے اور پھر قرآن سے بڑھ کر اور انعام کیا ہو سکتا ہے۔

(الفضل 21 فروری 1930ء)

نورانی ستون

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے دور میں آسمان پر ایک نورانی ستون دکھائی دیا جس پر لوگوں میں یہ باتیں شروع ہوئیں کہ یہ امام مہدی کے ظاہر ہونے کے نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ایک صاحب خواجہ شریف الدین حسین صاحب نے اس بارے میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کی خدمت میں خط لکھا اور آپ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا

”تم نے ستون کی نسبت جو مشرق کی طرف پیدا ہوا تھا۔ دوبارہ دریافت کیا ہے۔ سو جاننا چاہئے کہ خبر میں آیا ہے عباسی بادشاہ جو حضرت مہدی کے ظہور مقدمات میں سے ہے خراسان میں پہنچے گا۔ مشرق کی طرف قرن ذوسنین طلوع کرے گا۔ اس کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ ستون مذکور کے دو سر ہوں گے۔ یہ پہلے پہل اس وقت طلوع ہوا تھا جب حضرت نوحؑ کی قوم ہلاک ہوئی تھی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ میں طلوع ہوا تھا جبکہ ان کو آگ میں ڈالا تھا اور فرعون اور اس کی قوم کے ہلاک ہونے کے وقت بھی طلوع ہوا تھا اور حضرت یحیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قتل کے وقت بھی طلوع ہوا تھا۔ جب اس کو دیکھیں۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں فتنوں کی شر سے پناہ مانگیں۔ یہ سفیدی جو مشرق کی طرف سے طلوع ہوئی تھی۔ اول ستون منور کی صورت میں تھی۔ بعد ازاں ٹیڑھی ہو کر سینگ کی مانند ہو گئی۔ شاید اسی اعتبار سے فرمایا ہو کہ اس سینگ کے دونوں طرف دانتوں کی طرح باریک ہو گئے تھے۔ ان دونوں طرفوں کو دو سر اعتبار کریں۔------

یہ طلوع اس طلوع سے الگ ہے۔ جو حضرت امام مہدی کے آنے کے وقت پیدا ہو گا۔ کیونکہ حضرت مہدی صدی کے بعد آئیں گے اور ابھی سو میں اٹھائیس سال گزرے ہیں۔

نیز حدیث میں حضرت امام مہدی کی علامتوں میں آیا ہے کہ مشرق کی طرف سے ایک ستارہ طلوع کرے گا۔ جس کا دم نورانی ہو گا۔ یہ ستارہ جو طلوع ہوا ہے شاید وہی ہے۔---“

(مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی۔ ترجمہ قاضی عالم الدین ص 226، مکتوب 68)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ

جماعت احمدیہ امریکہ کا 62واں جلسہ سالانہ

تقاریر علماء سلسلہ، تاثرات مہمانان اور حضور انور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے جماعت احمدیہ امریکہ کا 62واں جلسہ سالانہ 16 تا 18 جولائی 2010ء ڈلس ایکسپو سنٹر ورجینیا میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس غرض کے لئے ورجینیا سٹیٹ میں ایکسپو سنٹر کرایہ پر لیا گیا تھا۔ یہاں پر بہت بڑے بڑے ہال ہیں۔ محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے جلسہ سالانہ کے لئے درجہ ذیل افسران کو مقرر کیا۔ مکرم وسیم حیدر صاحب افسر جلسہ سالانہ، مکرم شاہد ملک صاحب افسر جلسہ گاہ، اور مکرم ڈاکٹر فہیم یونس صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ یو ایس اے) افسر خدمت خلق۔

انتظامات

15 جولائی 2010ء کی شام کو محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب نے جلسہ گاہ میں پہنچ کر انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر آپ نے ورکرز اور کارکنان کو مختصراً خطاب کرتے ہوئے تمام کارکنان کو یہ ہدایت کی کہ وہ مہمان نوازی کا خوب حق ادا کریں اور ڈیوٹی کے فرائض کے دوران نہایت ہمت اور صبر کا مظاہرہ کریں اور دینی اخوت کا مظاہرہ کریں۔

لوائے احمدیت

16 جولائی کو جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ قریباً ایک بجکر پینتالیس منٹ پر محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کروائی۔

اس کے بعد محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج نے خطبہ جمعہ دیا۔ جس میں آپ نے حاضرین کو جلسہ میں شامل ہو کر برکات سے مستفید ہونے، ان بابرکت ایام میں ذکر الٰہی، درود شریف اور نماز باجماعت پڑھنے کی تلقین کی۔

جلسہ کا پہلا سیشن

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد قریباً ساڑھے چار بجے شام جلسے کے پہلے سیشن کا آغاز محترم امیر صاحب یو ایس اے کی صدارت میں ہوا۔

تلاوت و نظم اور ان کے ترجمے کے بعد علاقے کے میئر نے بھی خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے ان کے علاقے میں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر سب شاملین جلسہ کو خوش آمدید کہا اور ہمارے ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کو خوب سراہا اور کہا کاش سبھی اس پر عمل کرنے لگ جائیں۔ اس کے بعد محترم احمد مبارک صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور نے جماعت احمدیہ امریکہ کے لئے جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر ارسال فرمایا تھا۔

حضور انور کا پیغام

اس پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

پیارے احباب جماعت!

الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ امریکہ کا جلسہ سالانہ 16 جولائی سے شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور جلسہ میں شامل ہونے والے سب احباب جماعت کو اس کی روحانی اور علمی برکات سے پوری طرح فیض یاب ہونے کی توفیق بخشے۔ اس جلسہ پر آپ سب کے لئے میرا یہ پیغام ہے کہ آپ اپنے ملک میں احمدیت کا تعارف ہر طبقہ کے لوگوں کو کروائیں۔ یہ ایک اہم فریضہ ہے جس کی طرف ہر احمدی کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک کثیر تعداد ابھی احمدیت سے بے خبر ہے اور جن لوگوں کو علم ہے ان کو بھی مخالفین کی طرف سے بے بنیاد معلومات پہنچائی جاتی ہیں اور وہ جماعت کے صحیح عقائد سے لاعلم ہیں۔ اس لئے آپ کو یہ جہاد کرنا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ (۔) احمدیت کا پوری طرح تعارف کرائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی شدید خواہش تھی کہ آپ کا پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ جائے۔ آپ فرماتے ہیں:

"اگرچہ اپنے فرض کا ایک حصہ بذریعہ تحریروں کے ہم نے پورا کر دیا ہے مگر تا ہم ایک بڑا ضروری حصہ باقی ہے کہ عوام الناس کے کانوں تک ایک دفعہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچا دیا جاوے گا کیونکہ عوام الناس میں ایک بڑا حصہ ایسے لوگوں کا ہوتا ہے جو کہ تعصب اور تکبر وغیرہ سے خالی ہوتے ہیں اور محض (۔) کے کہنے سننے سے وہ حق سے محروم رہتے ہیں۔ جو کچھ یہ (۔) کہہ دیتے ہیں اسے امنا و صدقنا کہہ کر مان لیتے ہیں۔ ہماری طرف کی باتوں اور دعووں اور دلیلوں سے محض ناآشنا ہوتے ہیں اس لئے ارادہ ہے کہ بڑے بڑے شہروں میں جا کر بذریعہ تقریر کے لوگوں پر اتمام حجت کی جاوے اور ان کو بتلایا جاوے کہ ہمارے مامور ہونے کی غرض کیا ہے اور اس کے دلائل کیا ہیں۔"

(ملفوظات جلد 6 صفحات 312-313)

پس حضرت اقدس مسیح موعود کے ارادوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہر احمدی کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے ماحول میں احمدیت حقیقی (۔) کی (۔) کرے۔ اپنے رشتہ داروں سے شروع کریں۔ پھر اپنے ہمسایوں، اپنے محلے اور گلی کوچے میں لوگوں سے تعلقات بڑھائیں اور ان کو احمدیت کے بارہ میں بتائیں۔ ....

(۔) ایک پُرامن مذہب ہے۔ سارے مذاہب اور بانیاں مذاہب کا احترام کرتا ہے۔ پس اس طرح لوگوں کو بتائیں۔ میں نے دنیا کے ممالک کے امراء کو ہدایت کی تھی کہ وہ ایک خوبصورت دو ورقہ پمفلٹ تیار کریں اور اس کو اپنے ملک میں تقسیم کریں۔ اس کے ذریعہ دنیا کی اکثریت تک احمدیت کا پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس پر کام کر رہے ہوں گے۔ اس میں مزید تیزی پیدا کریں اور حکمت کے ساتھ اس کو آگے بڑھائیں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق دے۔ (۔) کا حق ادا کرنے کے بعد آپ کا یہ کام ہے کہ لوگوں کی ہدایت کے لئے دعا کریں کیونکہ دل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں اور وہی مقلب القلوب ہے اس کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا اور خدا کے فضل کو جذب کرنے کے لئے دعا سے بڑھ کر کوئی طاقت نہیں۔ پھر دعاؤں کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ دشمن جماعت کے خلاف بڑا کھل کر سامنے آیا ہے اور اس کے ارادے بڑے خطرناک ہیں۔ ان پر فتح پانے کے لئے دعا ہی ایک آسمانی حربہ ہے۔ ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں نہ کسی اور قوت سے۔ ہمارا ہتھیار صرف دعا ہی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں دیکھتا ہوں کہ یہ زمانہ اس قسم کا آگیا ہے کہ انصاف اور دیانت سے کام نہیں لیا جاتا اور بہت ہی تھوڑے لوگ ہیں جن کے واسطے دلائل مفید ہو سکتے ہیں ورنہ دلائل کی پرواہ ہی نہیں کہ جاتی اور قلم کام نہیں دیتا۔ ......اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہو گی اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طرز رہا ہے کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے تو ان کا آخری حربہ دعا ہی ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا .... یعنی جب ایسا وقت آ جاتا ہے کہ انبیاء اور رسل کی بات لوگ نہیں مانتے تو پھر دعا کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان مخالف متکبر و سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی مسیح موعود کے متعلق جو یہ آیا ونفخ فی الصور .... اس سے بھی مسیح موعود کی دعاؤں کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ نزول از آسمان کے یہی معنے ہیں کہ جب کوئی امر آسمان سے پیدا ہوتا ہے تو کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اسے رد نہیں کر سکتا۔ آخری زمانہ میں شیطان کی ذریت بہت جمع ہو جائے گی کیونکہ وہ شیطان کا آخری جنگ ہے مگر مسیح موعود کی دعائیں اس کو ہلاک کر دیں گی۔

(ملفوظات جلد 6 صفحات 323 تا 324)

"مجھے اس زمانہ کو فتح کرنے کے لئے آسمان سے دعا کا ہتھیار دیا گیا ہے پس اے دوستو! تم اس ہتھیار کے علاوہ ہرگز کامیاب نہ ہو گے۔ شروع سے لے کر آخر تک تمام نبیوں نے اسی ہتھیار کی خبر دی ہے اور کہا ہے کہ مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے حضور دعا اور تضرع سے فتحیاب ہو گا۔"

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 82 ترجمہ از عربی)

پس (۔) کے ساتھ ساتھ دعاؤں پر زور دیں۔ نمازوں کے سجدوں میں دعائیں کریں۔ چلتے پھرتے دعائیں کریں جو بلی کی دعائیں میں نے بتائی تھیں وہ التزام کے ساتھ کریں۔ پھر رب کل شیء خادمک .... کی دعا کو حضرت مسیح موعود نے اسم اعظم قرار دیا ہے۔ اس کا بھی ورد کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کی تائید و نصرت فرمائے۔ اللہ آپ کو سب کو اپنے فرائض تقویٰ کے ساتھ سرانجام دینے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ آپ کو حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کے جھنڈے کو پورے عالم پر لہرانے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

حضور انور کے پیغام کے پڑھے جانے کے بعد اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اور محترم امیر صاحب نے اللہ تعالیٰ کی صفت "غفار" پر روشنی ڈالی۔ آپ کے خطاب کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم ڈاکٹر فہیم یونس صاحب نے تقریر کی جس کا موضوع تھا "مغرب میں شرائط بیعت ہماری پہچان"۔ آپ کی تقریر کے بعد مولانا اظہر حنیف صاحب نائب امیر امریکہ کی تقریر تھی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا "مظالم اور ابتلا جماعت کی ترقی کا باعث۔

جلسے کا دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم مولانا انعام الحق کوثر صاحب نے دیا۔

قریباً دس بجکر پینتالیس منٹ پر دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت، نظم اور ان کے تراجم کے بعد پہلی تقریر مکرم برادر عبدالسلام صاحب آف فلاڈیلفیا نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "دین حق نسلی امتیاز سے بالا تر ہے۔"

آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے واقعات سنا کر حاضرین کو بہت متاثر کیا۔ اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم امجد محمود خان صاحب کی تھی۔ آپ امور خارجہ کے

نیشنل سیکرٹری بھی ہیں۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''امریکہ میں مذہبی آزادی''۔ آپ کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ امریکہ کے دعوت الی اللہ کے نیشنل سیکرٹری جناب برادر علی مرتضٰی صاحب نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''مختلف اقوام میں دعوت الیٰ اللہ''۔

دوسرا اجلاس

اس روز دوسرے اجلاس کی کارروائی محترم امیر صاحب یو ایس اے کی صدارت میں ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم نظم اور اس کا انگریزی میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس اجلاس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مقامی سیاسی اور حکومتی عہدیداران بھی شامل ہوئے۔ محترم امجد محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے اجلاس میں شامل حکومتی اور سیاسی مہمانوں کو متعارف کروایا اور انہیں سٹیج پر آ کر خطاب کرنے کی دعوت بھی دی۔ درج ذیل مہمانان کرام نے اجلاس سے خطاب کیا۔

☆Sharon Bulova, Cahirman of the Board of Supervisiors Fairfax County.

☆ US Senator Kay Hutchinson

☆ Congressman Sergio Lenornel Celis Navasa

☆ Marvin Francisco Barrios de Leon, Governor of Sacatepegue

☆Gessy Conolly Congressman 11th dist of VA

☆Her Excellency Edith Hazel, Deputy Ambassdor of Ghana

☆ Colonal Norvell Coots

☆Thomas Davis , House Delegate of 86th dist of VA

☆Patrick Hessity Member of Fairfax County Board of Supervisior.

☆Congresswoman Sheila Jackson Lee

ان تمام مہمانانِ کرام نے اپنے مختصر خطاب میں جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی بار بار تعریف کی۔ اسی طرح ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں کو بھی سراہا اور مقامی طور پر جماعت اس ریجن میں جو خدمات بجا لا رہی ہے اور انٹرفیتھ میٹنگز میں شمولیت کر رہی ہے کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم آپ کے امن و محبت کے پیغام کا خیر مقدم کرتے ہیں اور مذہبی آزادی کے لئے آپ کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ امسال گوئٹے مالا کے امیر اور مشنری انچارج مولانا عبدالستار خان صاحب اور ان کے ساتھ وہاں کے جنرل سیکرٹری صاحب اور گوئٹے مالا کے گورنر بھی شامل ہوئے تھے۔ اس موقعہ پر گوئٹے مالا کے گورنر نے تقریر کرتے ہوئے اپنے ملک کی طرف سے جلسے میں شرکت کی دعوت پر شکریہ ادا کیا اور اپنے ملک کی طرف سے حاضرین جلسہ کو امن و محبت اور خیر سگالی کا پیغام بھی دیا۔

ان معزز مہمانوں کے خطابات کے دوران دو تقاریر بھی ہوئیں۔ ایک مکرم یٰسین شریف صاحب کی تقریر ''ہمارے عقائد اور موجود حالات میں ان پر عمل پیرا ہونے میں کون کون سے چیلنجز ہیں'' کے موضوع پر تھی۔

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچاج امریکہ نے اس سیشن میں ''حب الوطنی'' کے عنوان سے خطاب کیا۔

جلسہ سالانہ کا آخری دن

18 جولائی بروز اتوار آغاز تہجد سے ہوا جو مکرم و محترم مولانا ارشاد احمد ملہی صاحب نے پڑھائی۔ اور پھر نماز فجر کے بعد درس بھی دیا۔

اختتامی اجلاس

محترم امیر صاحب جماعت یو ایس اے کی صدارت میں جلسہ سالانہ کے آخری دن کا اختتامی اجلاس تلاوت و نظم کے بعد شروع ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ لاس اینجلس کی تھی۔ تقریر کا عنوان تھا ''ناجی فرقہ اور اس کی علامات''

اپنی تقریر کے آخر میں خاکسار نے حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ حوالہ بھی سنایا جو حاضرین کے ازدیاد ایمان کا موجب بنا۔ حضور فرماتے ہیں:

''یقیناً یاد رکھو! اور کان کھول کر سنو! کہ میری روح ہلاک ہونے والی نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں .... دشمن ذلیل ہوں گے اور حاسد شرمندہ اور خدا اپنے بندہ کو ہر میدان میں فتح دے گا۔ مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو .... کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہو، ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔''

(روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 24-23)

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم و محترم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج امریکہ کی تقریر تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''شہدائے لاہور اور ہمارا ردعمل''۔ آج کے اس اختتامی اجلاس کی تیسری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان ''ذکر حبیب'' تھا۔ ان تقاریر کے بعد محترم امیر صاحب یو ایس اے ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال 6131 حاضرین جلسہ تھے۔ یوں یہ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً ایک بجکر تیس منٹ پر دعا کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔

ڈنر

نیشنل سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے 17 جولائی کی شام ایک ڈنر کا اہتمام کیا جس میں قریباً 150 مہمان شامل ہوئے۔ مکرم علی مرتضٰی صاحب اور مکرم حسن حکیم صاحب نے اس پروگرام کو کنڈکٹ کیا۔ ڈنر میں مہمانان کرام کے علاوہ جماعت احمدیہ یو ایس کے نیشنل مجلس عاملہ اور تمام مربیان کرام بھی شامل ہوئے۔ اس محفل میں سوال و جواب بھی ہوئے۔

واقفین نو بچوں کا پروگرام

16 جولائی کو محترم امیر صاحب یو ایس اے کی صدارت میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کا پروگرام ہوا۔ اس اجلاس میں 175 واقفین نو بچے اور 207 واقفات نو اور 150 والدین نے شرکت کی۔ واقفات نو میں سے 100 واقفات لجنات بھی جلسہ گاہ میں تشریف فرما تھیں۔ محترم امیر صاحب نے بچوں میں ایوارڈ بھی تقسیم کئے۔ مکرم حافظ سمیع اللہ صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو کی سرکردگی میں یہ پروگرام منعقد ہوا۔

واقفین نو بچوں کا ایک اور الگ پروگرام 17 جولائی کو ہوا۔ یہ پروگرام 15 سال سے بڑے بچوں کے لئے تھا تا کہ ان کی مستقبل کی پلاننگ میں راہنمائی کی جا سکے۔

بک سٹال

اس موقعہ پر بک سٹال بھی لگایا گیا مکرم خواص احمد بھٹی صاحب اس کے انچارج تھے۔ اس سے قبل مکرم عبدالرشید فوزی صاحب نے سالہا سال تک یہ بک سٹال لگایا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے آن لائن بھی بک خریدنے کا آرڈر دیا جا سکتا ہے۔ عزیزم مکرم وقار احمد باجوہ صاحب اور ان کی ٹیم نے اس میں محنت سے کام کیا ہے۔

خصوصی اجلاسات

جماعت احمدیہ کی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ نے اپنے اپنے اجلاسات بھی کئے۔ نیز جماعت کے سائنس دان طبقہ کی تنظیم، وکلاء کی تنظیم، میڈیکل ڈاکٹرز کی ٹیم وغیرہ نے بھی اپنے اپنے اجلاسات کئے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین مکرم منعم نعیم صاحب نے بھی کارکنان اور ورکرز کے ساتھ خصوصی اجلاس کیا۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بحرین

بحرین کا سرکاری نام سلطنت بحرین ہے۔ بحرین کا لفظی مطلب دودھ کا پیالہ ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے بحرین کو موتیوں کے جزیرے کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ بحرین براعظم ایشیا میں خلیج فارس کے مغربی ساحل پر واقع ہے۔ یہ 33 جزائر پر مشتمل ہے۔ بحرین میں شامل سب سے بڑے جزیرے کا نام بھی بحرین ہے۔ بحرین کے دارالحکومت کا نام منامہ ہے۔ اس کی سرکاری زبان عربی اور سکہ دینار ہے۔ بحرین نے اگست 1971ء میں برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کی۔

بحرین میں مسلمانوں کا تناسب پچانوے فیصد ہے۔ بحرین میں تیل 1932ء میں دریافت ہوا۔ بحرین میں سعودی عرب کا خام تیل بھی صاف کیا جاتا ہے۔ یہاں سطرا کے مقام پر مشرق وسطیٰ کا سب سے بڑا تیل صاف کرنے کا کارخانہ موجود ہے۔ بحرین کو تقریباً پندرہ میل لمبی سڑک کے ذریعے سعودی عرب سے ملایا گیا ہے۔ بحرین کا پرچم گاڑھے نسواری رنگ کا ہے۔ جس کے بائیں طرف چوتھائی حصے پر آٹھ کٹاؤ دکھائے گئے ہیں۔ بحرین کی اہم برآمدات ایلومینیم، سوتی دھاگہ، خام اون، کھجور، تیل اور گیس ہیں۔ جبکہ اہم درآمدات اناج، فولاد، کپڑا، بجلی کا سامان اور مشینری ہیں۔

نمائش

اس موقع پر نمائش لگانے کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا۔ اس کے انچارج مکرم ڈاکٹر کرنل فضل احمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ تھیں۔ اس سال خصوصیت کے ساتھ دیگر تصاویر کے علاوہ شہدائے لاہور کی یاد تازہ کرنے کے لئے ان کی تصاویر بھی آویزاں کی گئی تھیں۔

مشاعرہ

جلسہ کے منتظمین سے مل کر مالا ایسوسی ایشن نے جلسہ کے درمیانی دن، رات کے وقت مشاعرہ کا اہتمام کیا۔ قریباً 16 مشہور و معروف شعراء نے اپنا اپنا کلام سنایا اور سامعین سے داد وصول کی۔ شکاگو سے 2 غیر از جماعت شعراء بھی شامل ہوئے۔ احباب اس مشاعرے سے خوب محظوظ ہوئے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے یہ 62 واں جلسہ سالانہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

☆......☆......☆

مسل نمبر 105607 میں فریحہ دین

زوجہ عدیل مرزا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/6000 یورو۔نوٹ (1500 یورو خرچ ہو چکا ہے 4500 یورو موجود ہے) (2) طلائی زیور وزنی 450 گرام اندازاً مالیت-/10350 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ دین گواہ شدنمبر 1 عدیل مرزا گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 105608 میں طائر احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔طائر احمد گواہ شدنمبر 1 رانا عبدالقدوس گواہ شدنمبر 2 Rana M Arsahad

مسل نمبر 105609 میں Wahaj Bin Sajid

ولد Malik Wasim Ahmad Sajid قوم ...... پیشہ Lawyer عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وہاج بن ساجد گواہ شدنمبر 1 وقاص بن ساجد گواہ شدنمبر 2 ہمزہ محمود ملک

مسل نمبر 105610 میں خوشبو راجہ

بنت راجہ محمد احتشام الحق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت 1995ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خوشبو راجہ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد گواہ شدنمبر 2 محمد یحییٰ

مسل نمبر 105611 میں امین طارق

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔امین طارق گواہ شد نمبر 1 راجہ احتشام الحق گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف میر

مسل نمبر 105612 میں ممتاز احمد

ولد سلیمان احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1993ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد ممتاز احمد گواہ شدنمبر 1 جمیل احمد گل گواہ شدنمبر 2 راجہ احتشام الحق

مسل نمبر 105613 میں Shahzad Mir

ولد Mir Abdul Latif قوم میر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Shahzad Mir گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف میر گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد جاوید

مسل نمبر 105614 میں چوہدری نصیر احمد

ولد محمد یوسف قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 17 مرلے واقع محلّہ فیصل کالونی نارووال روڈ تحصیل پسرور پاکستان اندازاً مالیت-/1500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔چوہدری نصیر احمد گواہ شدنمبر 1 امجد پرویز باجوہ گواہ شدنمبر 2 آصف محمود

مسل نمبر 105615 میں ماریہ منصور

بنت منصور احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں وزنی 3 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ منصور گواہ شدنمبر 1 چوہدری ناصر احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد خان

مسل نمبر 105616 میں انم منصور

بنت منصور احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انم منصور گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد خان

مسل نمبر 105617 میں عائشہ مظفر

بنت مظفر محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عائشہ مظفر گواہ شد نمبر 1 راجہ ظفر اللہ خان گواہ شدنمبر 2 کریم اللہ مظہر

مسل نمبر 105618 میں ہیرا اشرف

زوجہ عثمان الٰہی چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 450 گرام اندازاً مالیت-/10350 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ہیرا اشرف گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد باجوہ گواہ شدنمبر 2 عثمان الٰہی چیمہ

مسل نمبر 105619 میں ریحان عزیز

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع رحمان کالونی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت-/30,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحان عزیز گواہ شد نمبر 1 Maqsood Ahmad گواہ شدنمبر 2 Bashir Bajwa

مسل نمبر 105620 میں کامران رضا

ولد غلام رضا قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ کامران رضا گواہ شد نمبر 1 غلام رضا گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 105621 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ مستری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 03-07-10 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 105622 میں ساجدہ قریشی

بنت حفیظ احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ قریشی گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد قریشی

مسل نمبر 105623 میں نائیلہ کوثر طاہر

بنت عزیز احمد طاہر قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائیلہ کوثر طاہر گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر

مسل نمبر 105624 میں عنبرین قمر شاہ

زوجہ سید محمد ظفر اللہ شاہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 330 گرام اندازاً مالیت -/6240 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/110 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین قمر شاہ گواہ شد نمبر 1 سید محمد ظفر اللہ شاہ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ

مسل نمبر 105625 میں Haris Ahmed

ولد Naseer Ahmed قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haris Ahmed گواہ شد نمبر 1 Asif Ahmad Khan وصیت نمبر 48145 گواہ شد نمبر 2 Fayaz Ahmad وصیت 48118

مسل نمبر 105626 میں محمد عارف

ولد بدرالدین قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع راولپنڈی پاکستان اندازاً مالیت -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود گواہ شد نمبر 2 بشارت نور اللہ

مسل نمبر 105627 میں عفت ناہید

زوجہ زاہد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 900 گرام اندازاً مالیت -/20700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عفت ناہید گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد گواہ شد نمبر 2 Naeem Ahmed Bajwa

مسل نمبر 105628 میں ابونصر احمد

ولد مبشر احمد لاہوری قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم/پارٹ ٹائم جاب عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-11-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابونصر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 105629 میں جویرہ خاں

بنت ظفر اللہ خاں قوم خاں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ جویرہ خاں گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmed گواہ شد نمبر 2 M Sameeulla Khan

مسل نمبر 105630 میں محمد سمیع اللہ خاں

ولد ظفر اللہ خاں قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت ......ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/415 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سمیع اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmed گواہ شد نمبر 2 Zafrullah Khan

مسل نمبر 105631 میں شہناز بی بی

زوجہ منظور احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 227 گرام 700. ملی گرام اندازاً مالیت -/6375 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بی بی گواہ شد نمبر 1 منظور احمد گواہ شد نمبر 2 Maghfoor Ahmad

مسل نمبر 105632 میں امتہ المتین

زوجہ رانا عبدالقدوس قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 75 گرام اندازاً مالیت -/1725 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 منور احمد گواہ شد نمبر 2 رانا خلیل احمد

مسل نمبر 105633 میں ظہیر احمد خالد

ولد نذیر احمد ساجد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصرت کالونی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 شوکت حسین بٹ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 105634 میں کریم اللہ

ولد حفیظ اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مارکیٹ ومکان برقبہ 15 مرلے واقع دارالفتوح ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/50,00,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/10,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کریم اللہ گواہ شدنمبر 1 محمد صادق پرویز گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 105635 میں شائستہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 جرمن مارک (2) طلائی زیور وزنی 171 گرام 7. ملی گرام اندازاً مالیت -/5120 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شائستہ ناصر گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد منظور گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 105636 میں فریحہ نعیم

بنت نعیم احمد منظور قوم ڈھلوں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فریحہ نعیم گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد منظور گواہ شدنمبر 2 رائے ظہور احمد ناصر

مسل نمبر 105637 میں قیصر محمود شفیق

ولد ماسٹر محمد صدیق مرحوم قوم کاہلوں پیشہ ملازمت / سوشل عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع شکور پارک ربوہ پاکستان (2) ایک عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالعلوم غربی ربوہ پاکستان۔نوٹ دونوں پلاٹس کی اندازاً قیمت -/30,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/480 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-05-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔قیصر محمود شفیق گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر 2 فہیم احمد ساہی

مسل نمبر 105638 میں عطیۃ الحئی ناصر

بنت محمود احمد ناصر قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 70 گرام اندازاً مالیت -/1600 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عطیۃ الحئی ناصر گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ناصر گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ناصر

مسل نمبر 105639 میں بیگم مبارکہ احمد

زوجہ محمد محمود احمد قوم ہنجرا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 20 مرلے واقع ضلع حافظ آباد اندازاً مالیت -/300.000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 18 تولے اندازاً مالیت -/4500 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ بیگم مبارکہ احمد گواہ شدنمبر 1 محمد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 محمد احمد

مسل نمبر 105640 میں منصورہ راجہ

بنت راجہ محمد احتشام الحق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 1995ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ راجہ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد گواہ شدنمبر 2 محمد یحیٰ

مسل نمبر 105641 میں عافیہ عزیز

زوجہ ریحان عزیز قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 405 گرام اندازاً مالیت -/8090 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 ریحان عزیز گواہ شدنمبر 2 عدنان عزیز

مسل نمبر 105642 میں نصرت عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 65 گرام اندازاً مالیت -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت عزیز گواہ شد نمبر 1 ریحان عزیز گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 105643 میں عائشہ عزیز

زوجہ عدنان عزیز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 304 گرام اندازاً مالیت -/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ عزیز گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 105644 میں ودود احمد خان

ولد محمد حسن آسان دہلوی مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ودود احمد خان گواہ شدنمبر 1 افتخار احمد گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 105645 میں رانا ثمینہ نورین

زوجہ رانا عطاء الوحید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 مارک (2) طلائی زیور وزنی 400 گرام اندازاً مالیت -/11160 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رانا ثمینہ نورین گواہ شدنمبر 1 رانا عطاء الوحید گواہ شدنمبر 2 رانا عطاء القدیر

مسل نمبر 105646 میں صبا شاہین رانا

بنت رانا ضیاء الدین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 200 گرام اندازاً مالیت -/5500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صبا شاہین رانا گواہ شدنمبر 1 رانا عطاء الوحید گواہ شدنمبر 2 رانا عطاء القدیر

مسل نمبر 105647 میں ریحانہ ثاقب

زوجہ محمود احمد ثاقب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 158 گرام اندازاً مالیت -/3640 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ریحانہ ثاقب گواہ شدنمبر 1 Nasir Ahmad Saquib گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 105648 میں عبدالقدیر

ولد محمد بشیر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالقدیر گواہ شدنمبر 1 Mohammad Hafiz گواہ شدنمبر 2 Naseer Ahmad

مسل نمبر 105649 میں مسعود احمد ناصر

ولد راجہ احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالبرکات ربوہ اندازاً مالیت -/60,00,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مسعود احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد سیال گواہ شدنمبر 2 بشارت نوراللہ

مسل نمبر 105650 میں نوشابہ باجوہ

بنت طاہر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نوشابہ باجوہ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد باجوہ گواہ شدنمبر 2 بشارت نوراللہ

مسل نمبر 105651 میں شازیہ ناصر

زوجہ عبدالعلیٰ ناصر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/35000 روپے (2) طلائی زیوروزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/1080 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شازیہ ناصر گواہ شدنمبر 1 عبدالعلیٰ ناصر گواہ شدنمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 105652 میں تنویر احمد

ولد عباس احمد مرحوم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی پلاٹ برقبہ 160 گز واقع بلدیہ ٹاؤن کراچی اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے ۔نوٹ (حصہ دران میں شامل 6 بھائی اور والدہ صاحبہ شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔تنویر احمد گواہ شدنمبر 1 شوکت حسین بٹ گواہ شدنمبر 2 کامران ارشد

مسل نمبر 105653 میں جمیلہ صالحہ احمد

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیت -/2300 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ جمیلہ صالحہ احمد گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد گواہ شدنمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 105654 میں محمد آصف طاہر

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد محمد آصف طاہر گواہ شدنمبر 1 Virk Nasir Ahmed گواہ شدنمبر 2 Mansoor Ahmad Tariq

مسل نمبر 105655 میں جمشید احمد

ولد احمد خان قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8 کنال واقع 37 جنوبی ضلع سرگودھا اندازاً مالیت -/500,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔جمشید احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد گواہ شدنمبر 2 ناصر ورک

مسل نمبر 105656 میں سرفراز اختر

ولد چوہدری دوست محمد جٹ بھٹر قوم جٹ بھٹر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سرفراز اختر گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد ڈوگر

مسل نمبر 105657 میں چوہدری محمودہ

زوجہ چوہدری امیر حمزہ قوم لودھی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت ......ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیت -/2300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔چوہدری محمودہ گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 105658 میں چوہدری امیر حمزہ

ولد سردار احمد چوہدری قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 24 کنال واقع گوادر پاکستان اندازاً مالیت -/265000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔چوہدری امیر حمزہ گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالرحمٰن بھٹہ

مسل نمبر 105659 میں امتل قدیر

زوجہ نیاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 200 گرام اندازاً مالیت -/4600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/345 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amtul Qadeer گواہ شدنمبر 1 Naeem Ahmed گواہ شدنمبر 2 Mohsin Ahmad

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ بیگم پروفیسر میر مبشر احمد صاحب گجرات تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے بیٹے مکرم زاہد محمود صاحب مربی سلسلہ اور بہو مکرمہ لبنیٰ زاہد صاحبہ کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عائشہ نصرت جہاں نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ والد کی طرف سے مکرم پیر شریف احمد صاحب مرحوم، والدہ کی طرف سے مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم نیز اپنے والد اور والدہ دونوں کی طرف سے حضرت صوفی احمد جان صاحب جن کے گھر پہلی بیعت لدھیانہ میں ہوئی تھی کی نسل سے ہے۔ احباب سے نومولودہ کی صحت وتندرستی، نیک، صالحہ اور خادمہ دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر اورنگ زیب صاحب علوی رجسٹرار انستھیزیا فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 12 مارچ 2011ء کو بیت مبارک میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے محترمہ مشعل امۃ المصور رانا صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر منور احمد رانا صاحب آسٹریلیا کے ساتھ پانچ لاکھ روپیہ حق مہر پر کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید عامر احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ طارق روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار گزشتہ کچھ عرصہ سے دائیں ٹانگ اور کمر کے مہروں کے عارضہ میں مبتلا ہے اور تکلیف بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ ہر قسم کے مصائب و مشکلات سے محفوظ رکھے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی اہلیہ محترمہ بھی بیمار ہیں۔ ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ حبۃ العلیم ارشد صاحبہ گزشتہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور ڈاکٹرز نے ٹائیفائیڈ کی علامات بتائی ہیں۔ اسی طرح پیٹ میں درد، بدہضمی اور شدید کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر جلد شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد سعید قریشی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا طاہر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ سنیہ طاہر صاحبہ عرصہ 15 دن سے شدید بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک خالد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے عزیز مکرم عبدالشکور خان صاحب کو کار کا حادثہ پیش آ گیا ہے۔ شدید چوٹیں لگی ہیں نیز ان کی بیٹی عزیزہ انعم خان صاحبہ کو گزشتہ دس دن سے بخار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سانس کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بندش بجلی

مورخہ 18 مارچ 2011ء کو ضروری مرمت کی وجہ سے چناب نگر فیڈر اور احمد نگر فیڈر صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بند رہے گا اسی طرح 29 مارچ کو بھی احمد نگر فیڈر بند رہے گا۔ جس کی وجہ سے بجلی کی رو معطل رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔
(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

تقریب آمین

مکرم چوہدری رحمت اللہ مانگٹ جٹ چک 31 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی امۃ الوکیل بنت مکرم نصیر احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت مکرم شیخ منیر احمد صاحب معلم وقف جدید کے حصہ میں آئی۔ آمین کی تقریب میں بچی سے قرآن کریم ناظرہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ صدر جماعت چک 33 جنوبی ضلع سرگودھا نے سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی نواسی سائرہ حفیظ بنت مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب ایڈووکیٹ نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں 20 فروری 2011ء کو ہمارے گھر میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی ممانی مکرمہ طیبہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم امان اللہ امجد صاحب کے حصے میں آئی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز قرآن کریم باقاعدگی سے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد پال صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی زوجہ محترمہ سیماں منصور صاحبہ عرصہ ساڑھے تین سال سے کینسر جیسی موذی بیماری میں مبتلا ہو کر 24 فروری 2011ء کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں اسی روز بعد نماز عصر محلہ دارالنصر شرقی نور کی گراؤنڈ میں نماز جنازہ محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے پڑھائی موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ بہت صابر، نیک، ملنسار، سادہ طبیعت والی، نمازی اور دعا گو خاتون تھی۔ پسماندگان میں 4 بیٹیاں چھوڑی ہے۔ ایک شادی شدہ ہے اور وہ جرمنی میں مقیم ہے۔ ایک کا نکاح کر دیا ہے اور رخصتی ابھی باقی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور دیگر اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ یاسمین منور صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف منور صاحب G8-4 اسلام آباد مورخہ 28 فروری 2011ء کو فیصل ٹاؤن لاہور میں بوجہ کینسر وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 57 سال تھی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں، اگلے دن مورخہ یکم مارچ کو میت دارالضیافت ربوہ لائی گئی محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک میں بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کرائی۔ جلسہ سالانہ قادیان 2010ء کے موقع پر نور ہسپتال میں آپ کے کینسر کی تشخیص ہوئی اور لاہور میں اپنے بیٹوں کے گھر بغرض علاج مقیم ہو گئیں۔ مرحومہ مکرم عبدالرشید کوثر صاحب کی بیٹی، مکرم قریشی عبدالوحید صاحب مرحوم گولبازار ربوہ کی بہو، حضرت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب قلات رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر حافظ عبدالجلیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ مرحومہ خاموش طبع اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے مکرم شاہد منور صاحب لاہور، مکرم زاہد منور صاحب میلبرن آسٹریلیا، مکرم عابد منور صاحب لاہور، دو بیٹیاں مکرمہ فاطمہ خرم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ خرم نثار صاحب سمن آباد لاہور اور مکرمہ زہرہ منور صاحبہ چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم نوید احمد خان صاحب سابق ناظم مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی حال کینیڈا کی ہمشیرہ تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم خلیل احمد ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار نے اپنا نام خلیل احمد سے بدل کر خلیل احمد ناصر کر لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

سفوف تبخیرا فسنتینی
تبخیر معدہ و جگر کی پرانی کمزوری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

(بقیہ صفحہ 2 نتائج مقابلہ مقالہ نویسی)

بعنوان ''سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ''

مابین ناصرات الاحمدیہ پاکستان

پوزیشن	نام ناصرہ	مجلس
اوّل	عزیزہ فوزیہ ادریس بنت مکرم محمد ادریس جاوید صاحب	کوٹ رادھا کشن۔ ضلع قصور
دوم	عزیزہ قرۃ العین بنت مکرم محمد یحیٰ بٹ صاحب	بیت التوحید۔ لاہور
سوم	عزیزہ مشعل ھدیٰ بنت مکرم ڈاکٹر ناصر علی صاحب	گلشن اقبال شرقی۔ کراچی
حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی پانچ پوزیشنز		
1	عزیزہ کاملہ امتیاز بنت مکرم امتیاز احمد صاحب	سنجر چانگ۔ ضلع حیدر آباد
2	عزیزہ لعلین احمد خالد بنت مکرم چوہدری خالد مسعود صاحب	بیت التوحید۔ لاہور
3	عزیزہ فاطمہ احسان مجوکہ بنت مکرم احسان الحق مجوکہ صاحب	اسلام آباد جنوبی
4	عزیزہ مدحت شریف بنت مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب	16ML۔ ضلع میانوالی
5	عزیزہ بریرہ خالد بنت مکرم خالد بلال صاحب	دارالصدر شمالی ہدیٰ۔ ربوہ

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 8/اپریل 2011ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 8/اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

پلاٹ برائے فروخت
ایک دس مرلہ پلاٹ نزد بیت الذکر محلّہ باب الابواب پانچ پانچ مرلہ یا اکٹھا دس مرلہ فروخت کرنا مطلوب ہے۔
ضرورت مند: 0332-6598185 پر رابطہ فرمائیں

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

خبریں

ریمنڈ ڈیوس 20 کروڑ خون بہا پر رہا

دو پاکستانی شہریوں کو فائرنگ کر کے قتل کرنے والے امریکی ملزم ریمنڈ ڈیوس کو ایڈیشنل سیشن جج محمد یوسف اوجلہ نے بری کر دیا۔ مقتولین کے ورثاء کو دیت کی رقم 37 کروڑ روپے ادا کرنے کے بعد ملزم کو رہا کیا گیا۔

حج سکینڈل، حامد سعید کاظمی کا 15 روزہ جسمانی ریمانڈ

سابق وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی کو پانچ روزہ جسمانی ریمانڈ پر ایف آئی اے کے حوالے کر دیا گیا۔ مقدمے کی سماعت 21 مارچ تک ملتوی کر دی گئی۔ سپریم کورٹ نے حج کرپشن کیس کی سماعت کرتے ہوئے وفاقی تحقیقاتی ایجنسی ایف آئی اے کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی بھی دباؤ میں آئے بغیر غیر جانبدار اور شفاف تحقیقاتی ایجنسی ایف آئی اے کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی بھی دباؤ میں آئے بغیر غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کر کے آئندہ سماعت پر تحقیقات کے حوالے سے کارکردگی رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔

فوکوشیما ایٹمی پلانٹ میں پھر آگ بھڑک اٹھی

جاپان کے فوکوشیما ایٹمی پلانٹ کے ری ایکٹر نمبر 4 میں پھر آگ بھڑک اٹھی جبکہ ری ایکٹر نمبر 5 اور 6 میں بھی درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر درجہ حرارت کم نہ ہوا تو جوہری ایندھن کی سلاخیں پگھل جائیں گی۔ یا ہائیڈروجن گیس خارج کریں گی۔ جس سے ہائیڈروجن کا دھماکہ ہو سکتا ہے۔

منفی سوچ رکھنے والے افراد میں امراض قلب زیادہ

برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ خوش و خرم زندگی گزارنے والے لوگ دل کی بیماریوں میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں تحقیقی مطالعہ کے مطابق مثبت جذبات رکھنے والے دل کی بیماری کا شکار نہیں ہوتے یا ان میں دل کی بیماری کے امکانات انتہائی محدود ہو جاتے ہیں۔ ریسرچرز کے مطابق مثبت جذبات کے حامل لوگوں میں دل کی بیماری میں مبتلا ہونے کا 22 فیصد کم امکان ہے جب کہ زندگی کا منفی رخ دیکھنے والے غصہ ور لوگ 22 فیصد زیادہ حملہ قلب کے خدشے سے دوچار ہیں۔ لوگوں میں مثبت سوچ کا رجحان بڑھا کر بیماریوں سے کسی حد تک چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔ مارچ	
طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:20

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی
دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر
راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

ڈائجسٹ گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔ اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

گل احمد، فردوس، کلاسک اور کاٹن کی فینسی ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائلز، نوکیا، کیو، کلب اور چائنہ موبائل کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
واشنگ مشین اور ڈرائر مکمل پلاسٹک باڈی میں موجود ہے۔
چائنہ DVD, 21" 20" 17" 15" TV
چائنہ گیس چولہے، سٹیبلائزر، UPS، سلائی مشین پنکھے سیلنگ فین، پیڈسٹل فین ہر کمپنی کے موجود ہیں۔
جنریٹر 1KVA سے لے کر 6KVA تک دستیاب ہیں
فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے۔
3/2 دارالبرکات اقصیٰ روڈ بالمقابل سیکٹر بیت الاقصیٰ
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

FD-10